

بسم الله الرحمن الرحيم

ای مالک ملک جاودا دانه صورت معالی

ای ساقی صبح خیز بر خیز در دست بکیر جام لبریز

یکدفعه که کس کردم گرمی زندان بفسردم

بنجد شوم و خودی که دارم سواره دل به تو سپارم

این چشم اگر چه پر ناه است نامه مهر در رو سیات

جز جرم و گرسنه کارم از کرده خویش شرم دارم

شیطانی از من نیست من مجرم و بدتریم و بدتر

حشم



جنبی طلبیہ سچ کوئی کی بات ہی ہر نر و انی دوزی کا قتل یہ شمار  
 اب دیکھتا ہوں بن کر نہ کہی اب سے سوچی سے کھنکھائی دیتی اور  
 قتل دلی نہ دوسری عالم ہے حسب التورے اور تباہی و غار  
 ہیں کے چنانچہ ایک ہماری بی بی ہان پاد می سراجو انکاوئی نام کی بی بی  
 کو کہ میں سو دیکھ دانت کے کہ سن کھوڑا رہیں سی ایک دم اٹھا کر  
 نہ داندہ دکھا نہ تیار نہ سائیس رہنا جو اسے کی طفل شہر دار  
 ناطقتی ہو اس کی تباہی و تباہی خافو لگا اس کی ہی تباہی و تباہی شمار  
 مانند نقش لعل رین سی محرقنا کہ نہ اٹھ سکی وہ اسے ہی شمار  
 اس مرتبہ کو ہو کہ یہی اسکا مال کرنا سی راک کہ کجا جہا رہیں شمار



این کتاب در بیان فضائل و مناقب ائمه اطهار علیهم السلام  
 و در بیان حقایق دینی و اخلاقی است که از کتب معتبره نقل شده است  
 و در هر بابی به تفصیل وارد شده است تا خواننده را به معرفت حق  
 و تعالی و پیروی از ائمه اطهار هدایت کند.  
 مؤلف: میرزا محمد باقر خراسانی  
 تصحیح: میرزا حسن خراسانی  
 چاپخانه: مطبعه آستان قدس  
 سال: ۱۲۸۵ هجری قمری